(۱۴) وَقَلِيلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ (ترجمہ:۔اور پچھلے لوگوں میں سے تھوڑے) فراء نے کہا ہے کہ سورۃ کے شروع میں ثلة من الاولین وقلیل من الآخرین نازل ہوا تو صحابہ کرام کو بہت ناگوار ہوا تو اللہ نے دائیں طرف والوں کے بارے میں یہ بات نازل فرمائی کہ وہ دو بڑے گروہ ہیں ایک بڑا گروہ ان میں سے اور ایک بڑا گروہ ان میں سے۔اور آیت کے معنی ہیں کہ وہ دو ٹکڑیاں ہیں۔ایک ٹکڑی ان میں سے اور ایک ٹکڑی ان میں سے۔